12657 ـ استنجاء كرتے وقت كونسے اعضاء دھونے ضرورى ہيں ؟

سوال

گزارش ہے كہ آپ بالتحديد يہ بتائيں كہ استنجاء كرتے وقت مسلمان شخص كونسے اعضاء دھوئے گا، كيا عضو تناسل كا صرف ابتدائى حصہ ہى دھونا كافى ہے، يا كہ سارا عضو اور بالوں والى جگہ بھى دھونا ضرورى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب پيشاب يا پاخانہ خارج ہو تو اس سے استنجا كرنا واجب ہے، عضو تناسل يا پاخانہ والى راہ سے خارج ہونے والى چيز كو پانى يا كسى پتھر يا كسى ايسى طاہر چيز سے زائل كرنا جس سے نجاست ختم كى جاسكتى ہو اسے استنجا كہتے ہيں: مثلا كنكرياں، پاكيزہ ٹيشو پيپر، اور ايسے طاہر كاغذ جن ميں اللہ كا ذكر اور نام نہ ہو، ليكن ہڈى اور ليد سے استنجا نہيں كيا جا سكتا.

ليكن اگر ہوا كے علاوہ كوئى اور چيز خارج نہ ہو تو استنجا كرنا ضرورى نہيں.

اگر پيشاب خارج ہو تو عضو تناسل كا اگلا حصہ دھونا كافى ہے، اگر پاخانہ نہ كيا ہو تو دبر دھونا مشروع نہيں.

اور دبر سے پاخانہ خارج ہونے كى صورت ميں دبر كا حلقہ اور جہاں گندگى لگى ہو دھونا ہو گى.

اس مسئلہ ميں مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے آپ فتاوى شيخ ابن باز (10 / 36) اور ابن عثيمين كى الشرح الممتع (1 / 88) كا مطالعہ كريں.

يہ تو پيشاب اور پاخانہ كے متعلق تھا، ليكن منى اور مذى كے سلسلہ ميں آپ سوال نمبر (2458) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اس ميں كوئى شك و شبہ نہيں كہ جب پيشاب يا پاخانہ نكلنے والى جگہ سے تجاوز كر جائے تو جہاں لگى وہ جگہ بھى دھونا ہو گى، اور وہاں سے نجاست دور كرنا ضرورى ہے.

ذيل ميں ہم قضائے حاجت كے چند آداب پيش كيے جاتے ہيں مسلمان كے ليے قضائے حاجت كرتے وقت ان آداب كا خيال ركھنا ضرورى ہے:

1 ـ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ کہنا مسنون ہے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کے مابین ستر یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی بھی بیت الخلاء میں داخل ہو تو وہ بسم اللہ کہے "

سنن ترمذی کتاب الجمعۃ حدیث نمبر (551)، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (496) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك دوسری حدیث میں یہ بھی ثابت ہے کہ:

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ "

اے اللہ میں ناپاك جنوں اور جننیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں.

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (139).

2 ـ بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت اپنا بایاں پاؤں اور باہر نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے رکھے.

3 ـ اگر لیٹرین نہ ہو یعنی قضائے حاجت کھلی جگہ میں کرنی پڑے تو اس حالت میں دور جانا مستحب ہے.

4 ـ قضائے حاجت کے وقت نہ تو قبلہ رخ ہو اور نہ ہی قبلہ کی طرف پشت کرے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے جب کوئی بیت الخلاء جائے تو وہ قبلہ رخ ہو کر نہ بیٹھے اور نہ ہی اس کی طرف پشت کر، لیکن مشرق کی طرف کرو یا پھر مغرب کی طرف "

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (141).

ملاحظہ: مشرق اور مغرب کی طرف رخ ان علاقوں میں ہو گا جہاں قبلہ کا رخ شمال یا جنوب کی طرف ہو .

5 ـ اسے پیشاب کرتے وقت اڑنے والی چھینٹوں سے بچنا ضروری ہے کہ کہیں اس کے بدن یا لباس پر نہ پڑیں.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ یا مکہ کے کسی قبرستان کے قریب سے گزرے تو قبروں میں دو انسانوں کوعذاب دیے جانے کی آواز سنی چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، اور عذاب بھی کسی بڑے گنا کی بنا پر نہیں، پھر فرمایا: کیوں نہیں ، ان میں سے ایك شخص تو پیشاب کے چھینٹوں سے بچتا نہیں تھا، اور دوسرا شخص چغل خوری کرتا تھا.

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك چھڑی منگوائی اور اسے دو ٹکڑے کر کے دونوں قبروں پر ایك ایك رکھ دیا، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

امید ہے جب تك یہ چھڑی خشك نہ ہو ان سے عذاب کی تخفیف کر دي جائیگی "

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (209).

6 ـ پیشاب کرتے وقت عضوتناسل کو دائیں ہاتھ نہ لگائے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور جب بیت الخلاء جائے تو اپنا عضو تناسل دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے "

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (149).

7 ـ لوگوں کے راستے، یا سائے میں قضائے حاجت کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" لعنت کا باعث بننے والی دو چیزوں سے اجتناب کرو.

صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لعنت کا باعث بننے والی دو اشیاء کونسی ہیں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو لوگوں کی راہ میں یا سائے میں قضائے حاجت کرتا ہے "

صحیح مسلم کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (397).

8 ـ قضائے حاجت کرتے وقت کلام کرنا صحیح نہیں.

9 ـ بیت الخلاء سے خارج ہوتے وقت غفرانك کہنا مستحب ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر آتے تو غفرانك کہتے "

سنن ترمذی کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (7) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (7) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .